

Name :> saifuddin

Serial No :> 10725

Address :> myanmar

Fatwa No :>

Subject :> HARAM-HALAL

Date :> 1/22/2011

Writer :> بہادر علی

Email :>

kia madarse ke mal se apne ghar ka kharach be hesab kharach karsakta hi tankwah ke tor par ?

کیا مدرسے کے مال سے اپنے گھر کا خرچ بے حساب خرچ کر سکتا ہے تنخواہ کے طور پر؟

الجواب حامداً ومصلياً

مدرسے کے مال کو بے حساب خرچ کرنا تو کس کھیلے درست نہیں۔ البتہ ہتھم اور مدرسین کیلئے بقدر کفایت مخصوص مقدار میں لینا جائز اور درست ہے اور یہ لینا بھی منتظمہ کمیٹی کے اجتماعی فیصلے سے اور غیر زکوٰۃ کی مدد سے ہو تو اسکی اجازت ہے ورنہ نہیں۔

کما فی الدر: (ویدأمن غلته بعمارتہ) ثم ما هو اقرب لعمارتہ کلام و مدرس

مدرسة يعطون بقدر كفايتهم -- الخ (ج ۲ ص ۳۶۸)

وفي الشامية: تحت (قوله بقدر كفايتهم) -- يعني الصرف الي ما هو اقرب الي

العمارة كالامام وخونه انما هو فيما اذا لم يكن الوقف معيناً على جماعة معلومين كالسعيد والمدرسة،

اما لو كان معيناً كالدار الموقوفة على الذرية او الفقراء فانه بعد العمارة يصرح الرئخ الي ما عينه الواقف

بلا تقديم لاحد على احد -- (ج ۲ ص ۳۶۸)

وفي الهندية: من ارتفاع الوقف عمارته شرط الواقف ام لا ثم الي ما هو اقرب

الي العمارة واعم للمصلحة كالامام للسعيد والمدرس للمدرسة يصرح اليهم بقدر كفايتهم ثم السراج

والبيضا كذا في آخر المصالح -- الخ (ج ۲ ص ۳۶۸) والله اعلم بالصواب

بہادر علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

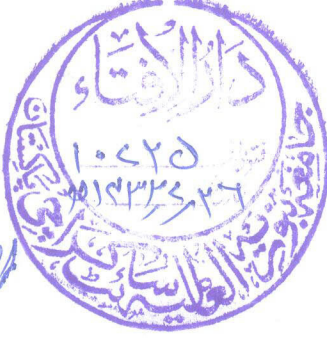
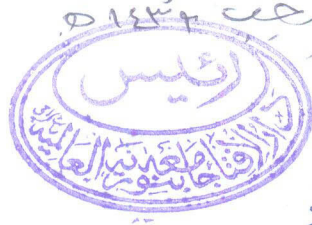
۱۷ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان رضا شاکر
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

کوہنگ
بندہ نادر جان رضا شاکر
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ



بہادر علی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ



۲۸/۶/۱۱